السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیٹے نے ماں کو قربانی کےلئے ایک جانور دیا، بعد میں ماں بیٹے کے درمیان جھگڑا ہوگیا ماں نے غصہ میں آکر جانور (مینڈھا یا بکرا) واپس کردیا کہ مجھے یہ بھی قبول نہیں بیٹے نے جانور واپس لے لیا اب اس عورت (ماں) کی قربانی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت صاحب استطاعت ہے اور نیا جانور خرید سکتی ہے تو اس کےلئے بہتر اور افضل یہی ہے کہ وہ نیا جانور خرید کر قربانی دے۔ اگر اس میں ہمت نہیں ہے تو پھر وہ معذور ہے کیونکہ قربانی کےلئے جانور محض منتخب کرنے یا خرید لینے سے قربانی واجب نہیں ہوتی۔ قرآن مجید میں ہے۔

مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِن سَبِيلٍ ۹۱ ...التوبہ

کہ احسان کرنے والوں پر کچھ راہ عتاب کی نہیں ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

کہ اگر قربانی یا ہدی کی نیت سے کوئی جانور خرید لیا تو محض خرید کرنے سے قربانی واجب نہیں ہوتی، میرے نزدیک بھی یہی صحیح ہے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص587

محدث فتویٰ